احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 2 جون 2008ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 2 جون 2008ء 27 جمادی الاول 1429 ہجری 2 / احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 123

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ محمد حسین صاحب ولد غلام رسول صاحب پنشنر سب جج اسلامیہ پارک لاہور بیان کرتے ہیں:

''میری بیعت 1901ء یا 1902ء کی ہے۔ میں نے حضور کو بیعت سے پہلے بھی دیکھا اور بیعت کے بعد آپ کی زیارت کرتا رہا۔ آپ کے جنازہ پر بھی موجود تھا۔

ایک دفعہ حضور اقدس غالباً جنوری کا مہینہ تھا۔ سن یاد نہیں۔ میاں چراغ الدین صاحب (۔) ولد محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ کے مکان پر رات کے وقت ٹھہرے ہوئے تھے۔ رات دس بجے کے قریب کا وقت تھا۔ اس سال بارش نہیں ہوئی تھی۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا کہ حضور دعا کریں کہ بارش ہو کیونکہ بارش کے نہ ہونے کی وجہ سے قحط کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ حضور نے دعا کی، نہ کوئی جواب دیا اور باتیں ہوتی رہیں۔ پھر اسی نے یا کسی اور نے بارش کے لئے دعا کو کہا مگر پھر بھی حضور نے کوئی توجہ نہ کی۔ کچھ دیر کے بعد پھر تیسری دفعہ پھر کسی نے دعا کے لئے کہا تو حضور نے ہاتھ اٹھائے۔ اس وقت چاند کی روشنی ہو رہی تھی اور آسمان بالکل صاف تھا، بادل کا نام نشان نہ تھا۔ یونہی کہ حضور نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے ایک چھوٹی سی بدلی نمودار ہوئی اور بارش کی بوندیں پڑنی شروع ہو گئیں۔ ادھر حضور نے دعا ختم کی بارش بند ہو گئی۔ بارش صرف چند منٹ ہی ہوئی اور آسمان صاف ہو گیا۔ یہ واقعہ میری موجودگی میں ہوا۔''

(روایت حضرت شیخ محمد حسین صاحب رجسٹر روایات نمبر 1 ص 162)

حضرت محمد علی صاحب ولد حسین بخش صاحب آف لاہور بیان کرتے ہیں:

''جن دنوں میں حضور کے دست مبارک پر میں نے بیعت کی ان دنوں میں تھیٹریکل کمپنی میں ملازم تھا۔ بیعت کے چند روز کے بعد میں نے حضور سے عرض کی کہ حضور مجھے اس ملازمت سے کراہت سی پیدا ہو گئی ہے اس لئے میرا ارادہ ملازمت چھوڑنے کا ہے۔ فرمایا ہرگز نہ چھوڑنا۔ روزگار منجاب اللہ ہوتا ہے۔ آپ کے لئے دعا کی جائے گی۔ حضور کی استجابت دعا کا یہ حال تھا کہ تھوڑے عرصہ کے بعد مجھے تھیٹر سے پرنٹنگ پریس میں بدل دیا گیا۔ کیونکہ خاکسار کمپوزیٹر کے کام سے واقف تھا اور تھیٹر بھی سرکاری تھا اور پریس بھی سرکاری۔ یہ واقعہ ریاست جموں کا ہے۔''

(روایت حضرت محمد علی صاحب رجسٹر روایات نمبر 1 ص 157)

حضرت نور محمد صاحب ولد صالح محمد صاحب کھوکھر امیر پور ضلع ملتان بیان کرتے ہیں:

''ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حاجی محمد کملانہ پر قتل کا مقدمہ بن گیا۔ حاجی محمد صاحب نے میرے بھائی کو حضور کی خدمت کے لئے روانہ کیا اور یہ بھی کہا جب تک حضور آپ کو رخصت نہ کریں اس وقت تک وہیں رہیں اور ہر روز دعا کی درخواست کرتے رہیں۔ میرا بھائی ایک ماہ سے زائد دن قادیان رہا اور روزانہ دعا کی درخواست کرتا رہا۔ جس دن حاجی محمد کملانہ سکنہ بستی وریام ضلع جھنگ مقدمہ سے بری ہوا اسی روز حضور نے میرے بھائی کو اجازت فرمائی اور وہ حاجی محمد صاحب کے بری ہونے کے دن قادیان سے رخصت ہو کر روانہ ہوئے۔ یہ ہے حضور کی دعاؤں کا نتیجہ اور حضور کی باطنی صفائی کہ ایک ماہ سے زائد میرا بھائی قادیان رہا مگر حضور نے حاجی محمد صاحب کے بری ہونے کے روز تک رخصت نہ فرمایا''۔

(روایت حضرت نور محمد صاحب رجسٹر روایات نمبر 1 ص 150)

اخلاقی جرأت

لیفٹیننٹ کرنل سائیکس اپنی تصنیف ہسٹری آف دی عرب میں لکھتے ہیں کہ:۔

''کوئی منصف مزاج شخص حضرت محمدؐ کے حالات زندگی کی تحقیق کرنے کے بعد ان کی اولوالعزمی، اخلاقی جرأت، خلوص نیت، سادگی اور رحم و کرم کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ پھر انہی صفات کے ساتھ استقلال و عزم اور معاملہ فہمی کی قابلیت کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔

یہ یقینی امر ہے کہ آپؐ نے اپنی سادگی، لطف و کرم اور اپنے اخلاق کو بلا خیال مرتبہ قائم رکھا۔

(بحوالہ برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد 2 صفحہ 35)

میٹرک کے امتحان دینے والے طلبہ متوجہ ہوں

۞ میٹرک کے امتحان کے بعد درج ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

☆ قرآن کریم باترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دی جائے اس سلسلہ میں خاص طور پر سیکرٹری تعلیم القرآن سے مدد اور راہنمائی لی جائے اور کوشش کی جائے کہ ان رخصتوں میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم باترجمہ سیکھ لیا جائے۔

☆ طلباء و طالبات سے یہ بھی گزارش ہے کہ وہ اپنی انگریزی زبان (Written & Spoken) کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں اخبارات، رسائل اور چھوٹی چھوٹی انگریزی کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کریں، سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی راہنمائی حاصل کریں اور اگر آپ کے ماحول میں کوئی لائبریری قائم ہے تو اس سے بھی بھرپور استفادہ کیا جائے۔ نیز انگلش نیوز چینلز سے ضرور استفادہ کریں۔

☆ وہ طلبہ جو خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ ابھی سے جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں کیونکہ اس میں ان کے داخلہ جات کا اعلان شائع ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت اور ترجمہ سیکھنے کی طرف قبل از وقت تیاری کی جائے۔

☆ جو طلباء و طالبات کالج میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ غور اور دعا کے بعد فیصلہ کریں کہ وہ کس فیلڈ میں جانا چاہتے ہیں اور اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ اپنے اور جماعت کے لئے یہ مضامین کس قدر فائدہ مند ہو سکتے ہیں اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت خاص طور پر سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی مشورہ ضروری ہے۔ میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، کیمسٹری، میتھ) کا انتخاب کیا جائے۔ ایف ایس سی میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہیں ان کے لئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔ (نظارت تعلیم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نائیجیریا (12)

جلسہ سالانہ نائیجیریا سے اختتامی خطاب۔ نصرت جہاں بورڈ کو ہدایات اور واقفین نو کی کلاس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4 مئی 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چاڈ اور کیمرون کے وفود کے ان ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا جو قبل ازیں اپنے ملک کے وفود کی ملاقات میں شامل نہیں ہوسکے تھے۔ ان سبھی احباب نے باری باری حضور انور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔ ساتھ ساتھ ان کے صدر جماعت اور معلم صاحب ان کا تعارف کرواتے رہے۔

احمدیہ مومنٹ کے چیف امام اپنے ایک نمائندہ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے لیگوس (Lagos) سے آٹھ صد کلومیٹر کا سفر طے کرکے پہنچے تھے۔ نائیجیریا میں 1940ء میں ایک گروپ جو بڑی تعداد میں تھا اور امیر لوگ تھے یہ وہاں اس وقت کے امیر اور مربی انچارج سے ناراض ہوکر جماعت کے خلاف ہوگئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان سے کہا کہ یا تو نظام جماعت کی اطاعت کریں یا پھر جماعت سے باہر ہوجائیں۔ اس پر یہ لوگ اپنی بیوت الذکر وغیرہ لےکر باہر ہوگئے تھے۔

صبح نماز فجر کے بعد یہ چیف امام اور ایک بزرگ نمائندہ حضور انور سے ملے۔ حضور انور نے ان کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اب تو ہر چیز روشن اور واضح ہوکر سامنے آرہی ہے۔ آپ یہاں نائیجیریا میں بھی دیکھ رہے ہیں اور دنیا میں بھی دیکھ رہے ہیں۔ اس لئے اب ضد چھوڑ دیں اور واپس آجائیں کیونکہ جماعت کی ترقی اور برکات خلافت سے ہی وابستہ ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا کریں اور راہنمائی مانگیں اور اب اس بارہ میں سوچیں۔ ان لوگوں نے حضور انور کی بات بڑے آرام سے سنی اور اثبات میں سر ہلایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ گاہ میں استقبال اور اسناد کی تقسیم

آج جلسہ سالانہ نائیجیریا کا آخری دن تھا۔ پروگرام کے مطابق صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے حدیقہ احمد کے لئے روانہ ہوئے۔ پولیس قافلہ کو Escort کررہی تھی۔

ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ حدیقہ احمد پہنچے اور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ جونہی حضور انور لجنہ جلسہ گاہ میں پہنچے خواتین اور بچیوں نے فلک شگاف نعرے بلند کئے۔ سب نے یک زبان ہوکر لا الہ کا ورد کیا اور دل کی گہرائیوں سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور سٹیج پر تشریف لے گئے۔

اس موقع پر مختلف رنگوں کے لباس میں ملبوس بچیوں نے انگریزی یوروبا اور ہاؤسا زبان میں خدا تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ان الفاظ میں خوش آمدید کہا کہ ہم صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریبات کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو نائیجیریا تشریف لانے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہم اس بابرکت موقع پر حضور کو صد سالہ خلافت جوبلی کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ آج ہم بہت خوش ہیں کہ حضور ہم میں موجود ہیں۔

اس کے بعد بچی رشیدہ راجی نے یوروبا زبان میں اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہتے ہوئے ایک نظم پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ

خدا کا شکر ہے کہ مقررہ ماہ کا مقررہ دن آن پہنچا۔

ہم تمام محامد کے مالک خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ خلافت کے صد سالہ جشن کے موقع پر ہم تمام طاقتوں کے مالک، عالی وکبیر، تمام روشنیوں والے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ وہ رحمٰن ہے، وہ رحیم ہے، تمام طاقتیں صرف اس کی ذات میں جمع ہیں وہ بہت اعلیٰ ہے۔ میرا وہ آسمانی آقا جس نے نافرمانوں کو ہمیشہ ناکام بنایا۔

ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں یہ دن دکھایا اور اس بابرکت اجتماع کے منعقد ہونے پر بھی خدا کے شکر گزار ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس طرح کے اور بھی بابرکت مہ و سال دکھائے۔ جماعت احمدیہ پر خدا تعالیٰ کی مہربانیاں اور انعامات لاتعداد ہیں اور ہمیں اس کے اور فضلوں کا طالب ہونا چاہئے۔

آج اس موقعہ پر میں تمام جماعت کو ہدیہ تہنیت پیش کرتی ہوں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں فلاح اور اپنے مقاصد میں عالی مقام، عافیت اور ترقیات سے نوازے (آمین)۔ میں نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے روحانی باپ، اپنے نہایت معزز مہمان حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی ہدیہ تبریک پیش کرتی ہوں۔ ہم آپ کے دین حق کی خدمت کے منصوبوں کے لئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر میدان میں کامیاب وکامران کرے۔

ہم ان تمام خلفاء کرام کو جواب ہم میں نہیں ہیں۔ اس مبارک موقع پر یاد کرتے ہیں۔ ان تمام نے احمدیت کی ترقیات میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام روحوں کو اپنے بے انتہا انعامات سے نوازے۔

اب میں آپ سب سے کہتی ہوں کہ آپ کو اس کی پیروی کرنی چاہئے جو سب جانتا ہے۔ آیئے متحد ہو جائیں اور احمدیت کا جھنڈا دنیا میں لہرادیں آیئے ہم امام وقت کی بیعت کریں اور جس راہ کی طرف ہمیں موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بلا رہے ہیں۔ اس طرف بڑھیں۔

اے ہمارے روحانی باپ! حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، اللہ تعالیٰ آپ کی مدد روح القدس کے ساتھ کرے اور جماعت کو ترقیات سے نوازے۔

ہم اپنے امیر مشہود فشولا صاحب کو بھی اس موقع پر مبارکباد کا پیغام دیتے ہیں۔ آج جو اس جلسہ میں شامل نہیں ہوا اس نے بہت کچھ کھویا۔ میں ان الفاظ کے ساتھ اجازت چاہتی ہوں۔ وہ اس کو نہیں پاسکتا جو ہم نے پایا ہے۔ وہ جو اس جلسہ کا حصہ نہ بن سکا۔ وہ اس کو نہیں پاسکا جو ہم نے پایا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان خواتین اور بچیوں میں اسناد اور انعامات تقسیم فرمائے جنہوں نے صد سالہ جوبلی تقریبات کے تعلق میں مختلف علمی مقابلہ جات میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی تھی۔

اختتامی اجلاس

بعد ازاں سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔ جونہی حضور انور جلسہ گاہ میں داخل ہوئے احباب نے پُرجوش نعرے لگائے اور کچھ دیر تک جلسہ گاہ نعروں سے گونجتی رہی۔

جلسہ کے اس اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عبداللطیف الوری صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت قرآن کریم پیش کی۔ اس کے بعد محی الدین صاحب معلم نائیجیریا نے نظم پڑھی۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احباب، جماعت اور نوجوانوں میں اسناد اور انعامات تقسیم فرمائے جنہوں نے صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے منعقد ہونے والے مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی تھی۔

اس تقریب تقسیم انعامات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور کا اختتامی خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

آج ہم خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجیریا کے 58ویں جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریب میں شامل ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جو آپ کو استعدادیں دی ہیں ان سے استفادہ کرتے ہوئے آپ نے جلسہ کے ان تین دنوں کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہوگا۔ میرا خطبہ جمعہ نیز دونوں خطابات جو تھے، اس میں، میں نے آپ کے سامنے وہ راستے بیان کئے تھے جو خدا اور اس کے رسول نے بیان کئے ہیں اور امام وقت حضرت مسیح موعود نے سہل طریق پر بیان کئے ہیں تاکہ جو کوئی بھی ان پر عمل کرے بآسانی اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائے۔ جیسے ایک اچھی حکومت روڈ (Road) اور موٹر وے (Motorway) پر منزل تک پہنچنے کے سائن بورڈ لگاتی ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ راستہ فلاں جگہ تک جاتا ہے یا یہ کہ فلاں جگہ اتنے میل کے فاصلہ پر ہے یا مسافر کو راستے میں آنے والے خطرات کے بارے میں بتاتے ہیں۔ جیسے Steap Hill کے بارے میں یا Slippery Road کے بارے میں یا مختلف اشارے ہوتے ہیں۔ یہ تمام سائن اس لئے ہوتے ہیں تاکہ یہ مسافر کو آسانی اور حفاظت سے اس کی منزل مقصود تک پہنچا دیں۔ تو جب خدا تعالیٰ اس دنیا میں رسولوں کو بھیجتا ہے تو وہ ان کو اس لئے بھیجتا ہے تاکہ وہ بھولے بھٹکوں کو راہ راست پر لے آئیں۔ نیز رسولوں کو اس وقت بھیجتا ہے جب گمراہی کا دور دورہ ہوتا ہے اور لوگ راہ ہدیٰ سے ہٹ چکے ہوتے ہیں۔ راہ ہدیٰ کو بھول چکے ہوتے ہیں اور لاقانونیت کا زور ہوتا ہے۔

جب خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو بھیجا تو اس نے وہ تمام اشارے دیئے جو اس تک لے جاتے تھے اور ساتھ ساتھ اس نے وہ امور بھی پیش کئے جو لوگوں کو بلند مراتب تک لے جانے والے تھے تاکہ انسان جلد از جلد اپنی منزل تک پہنچ جائے اور یہ کہ یہ راستے خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ ہر ایک ان راستوں پر نہیں چل سکتا اور نہ ہی ہر ایک منزل مقصود کو کامیابی سے پاسکتا ہے۔ یہاں پر کچھ شرائط ہوتی ہیں جو ان راستوں پر چلنے کے لئے ہوتی ہیں اور منزل مقصود کو پانے کے لئے ہوتی ہیں تو ہر ایک کو وہ صحیح اور درست ذریعہ اس مسافت کو طے کرنے

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

کے لئے چاہئے ہوتا ہے۔ تو وہ ذریعہ کیا ہے؟ وہ ذریعہ کامل یقین اور دینی احکامات کی بجا آوری ہے۔

آنحضرت ﷺ ایک کامل تعلیم کے ساتھ مبعوث ہوئے لیکن ابوجہل اور اس کے بہت سے ساتھی ان طریقوں سے اجتناب کرتے رہے اور خود فریبی میں مبتلا رہے کہ وہ اپنے لوگوں کے سردار ہیں اور وہ بہت ذہین اور قابل ہیں لیکن ان کی خود فریبی اور اپنی ذات میں بڑائی کی وجہ سے انہوں نے خدا تعالیٰ کا انکار کیا اور وہ اپنے کفر میں بڑھ گئے۔ اس کے برعکس بہت سے کمزور اور غلاموں نے بشمول سیدنا بلالؓ کے حضرت رسول کریم ﷺ کو قبول کیا اور اپنے ایمان کی وجہ سے انہوں نے وہ بلند مراتب حاصل کئے جو ان کے دشمنوں کو حاصل نہ ہو سکے۔ یہ وہی بلالؓ ہیں جو افریقی غلام تھے جن کو تپتے سورج کی روشنی میں گرم دنوں کو تپتی ریت پر لٹایا جاتا تھا اور گرم پتھر ان پر رکھے جاتے تھے اور بری طرح مارا جاتا تھا۔ ان کے صبر کی وجہ سے اور ان کی زیادتی ایمان کی وجہ سے اور انہی وجوہات کی وجہ سے آپ کو دوسرے خلیفہ راشد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سیدنا بلال کہہ کر پکارا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے جو ان راستوں پر پوری طرح عمل کرتے ہیں، ان کے لئے بلند مقام رکھا ہے جو لوگ برے رستوں سے ہٹ جاتے ہیں اور وہ ہر وقت ان جگہوں کو نظر میں رکھتے ہیں۔ جہاں سے سڑک دور روبہ ہو رہی ہوتی ہے یا روڈ (Road) کے By Section کو نظر میں رکھتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جو منزل مقصود کے بارے میں معلومات حاصل کر لیتے ہیں اور آگے بڑھنے کا راستہ معلوم کر لیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح ہمیں بھی بعض امور کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ جو چار ہیں۔ جس میں سے ایک یقین کامل، دوسرا مناسب حال نیک اعمال بجالانا، تیسرا عاجزی، انکساری اور چوتھا کامل اطاعت ہے اور عصر حاضر میں جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا کہ حضرت مسیح موعود نے ان امور کو بیان کیا ہے جو کہ اصل کی طرف راہنمائی کرتے ہیں بالکل ویسے ہی جیسے سائن بورڈ اصل کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اس لئے بھیجا کہ مہدی ہی دراصل صحیح معنوں میں لوگوں کی راہنمائی کرنے والا ہوگا۔

ہم احمدی خوش قسمت ہیں۔ ہم مسیح موعود پر ایمان لے آئے۔ اس پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی ضروری ہے کہ ہم میں روحانی تبدیلی و ترقی پیدا ہو کیونکہ خدا کو اس بات کی پرواہ نہیں کہ کون کون ہے؟ جیسا کہ رسول کریم ﷺ کے عہد میں ایک شخص جو اپنے آپ کو ابوالحکم کے نام سے موسوم کرتا تھا جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا ہے رسول کریم ﷺ سے دشمنی کی وجہ سے ابوجہل کے نام سے جانا جانے لگا۔ جس کا مطلب ہے جہالت کا باپ اور ایک وہ شخص جو بے یار و مددگار غلام تھا وہ سیدنا بلالؓ کے نام سے جانا جانے لگا۔ تو اگر کوئی بھی شخص خدا تعالیٰ کے نزدیک مقام و مرتبہ رکھتا ہے تو وہ، وہ شخص ہے جو اپنی زندگی کو تقویٰ کے ساتھ گزارتا ہے اور احکامات دینیہ پوری طرح بجالاتا ہے اور ثبات قدم رکھتا ہے اور میں نے اپنے گزشتہ خطاب میں بھی یہ بات بیان کی تھی کہ کچھ اچھے کام ہوتے ہیں جو کرنے ضروری ہوتے ہیں جو ذاتی، روحانی اور قومی ترقی میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔ آج میں پھر کچھ احکامات بیان کروں گا جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں۔

سب سے پہلے جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی امیر یا غریب کو کوئی مرتبہ حاصل نہیں یا یہ کہ کون کس قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات و ارشادات کے مطابق اس کے نزدیک صاحب عزت و منزلت وہ شخص ہے جو تقویٰ میں بڑھا ہوا ہے اور اچھے کام کرنے والا ہے۔ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اے لوگو! ہم نے تم کو مرد و عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا اور ہمیشہ باخبر ہے۔

(الحجرات:14)

تو اس زمانہ میں بہت سی قوموں، رنگوں اور نسلوں کے لوگ احمدیت کو قبول کر رہے ہیں تو یہاں ان میں سے ہر ایک کے لئے کھلا میدان ہے۔ لیکن ان میں سے خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے والا وہی ہوگا جو تقویٰ کے راستوں پر چلنے والا ہوگا اور جو پوری طرح مناسب حال نیک اعمال بجالائے گا۔

یہاں نائیجیریا میں بھی بہت سے قبائل ہیں تو ان میں سے بعض اپنے آپ کو بعض سے بالاتر سمجھتے ہیں اور بعض قبائلی دشمنیوں کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمادیا ہے کہ یہ قبائل اور قومیں تو صرف جان پہچان کے لئے بنائی گئی ہیں تو وہ دشمنی کرتے ہیں یہ بھی ایک امتحان ہے۔ احمدی لوگوں کو اس دشمنی وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہئے اور ان امور سے بھی جو باہمی تفرقہ کا باعث ہوں۔ اگر آپ لوگوں نے بھی اس قبائلی تضاد کو اپنایا تو آپ لوگ راستبازی کے رستہ سے ہٹنے والے ہوں گے اور اگر ایک مرتبہ آپ لوگ اس راستی کے رستہ سے ہٹنے والے ہو گئے تو آپ لوگ کبھی خدا کا قرب پانے والے نہ ہوں گے۔

اس بات کے تعلق میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ نہ تو تمہارے جسم کی وجہ سے اور نہ قوم کی وجہ سے خوش ہوتا ہے بلکہ وہ تو ہمیشہ تقویٰ کو دیکھتا ہے۔

نیز فرمایا موت کے بعد قومیت ختم ہو جاتی ہے۔ قومیت اور قبائل تو پہچان کے لئے ہیں ان کا خدا سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ خدا سے محبت کرنا ہی تقویٰ میں بڑھاتا ہے اور یہی بات مراتب کی بلندی تک لے جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کو ماننے کا جب ہم اقرار کرتے ہیں تو اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم تقویٰ کی ان راہوں کو دوبارہ قائم کرنے والے ہوں گے جن کو دنیا نے بھلا دیا تھا اور میں نے اپنے گزشتہ خطاب میں بھی یہ بات بیان کی تھی کہ یہ بات ایمان لانے والوں کے لئے کس قدر ضروری ہے کہ وہ اپنے عہدوں کی پاسداری کریں۔ سو ہر ایک احمدی خواہ وہ یوروبا ہو، ہاؤسا ہو، فولانی ہو یا کسی بھی قبیلے سے تعلق رکھتا ہو یا وہ کسی اور ملک کا باشندہ ہو یورپین ہو، نائیجیرین ہو یا پاکستانی ہو، یاد رکھے کہ وہ خدا کے نزدیک تب ہی مقام پانے والا ہوگا جب وہ تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرنے والا ہوگا۔ اس کی پہچان اس بات سے نہ ہوگی کہ وہ کس قبیلہ سے تھا یا کس ملک سے، بلکہ اس کے تقویٰ سے اس کی پہچان ہوگی۔ تو یاد رکھیں کہ جب ایک شخص جو دنیا میں بھیجا جاتا ہے تو وہ اس ایک خدا کی عبادت کرنے والا ہے۔ جس نے قبائل اور قوموں کو بنایا۔ خدائے واحد وہی ہے جس نے حکم دیا ہے کہ صرف میری ہی عبادت کرو۔ میں ہی ہوں جو لاشریک ہوں اور جس کی طرف تم سب نے لوٹ کر جانا ہے۔ اگر کوئی جنت پانا چاہتا ہے تو یہ جنت پانا اس کے اپنے نیک اعمال کی وجہ سے ہوگا اور اس کے تقویٰ کی وجہ سے ہوگا اور اگر جہنم کسی کا ٹھکانہ ہوگا تو جو بھی جہنمی ہوگا وہ اپنے اعمال کا مزا چکھنے والا ہوگا۔ سب کی سزا برابر ہوگی۔ یہ اس وجہ سے نہ ہوگا کہ فلاں شخص، فلاں قبیلہ یا قوم سے تعلق رکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر ایک سے اس کے اعمال کے مطابق حساب ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا تمام قانون جو بنائے جاتے ہیں وہ اس بات کو مدنظر رکھ کر بنائے جاتے ہیں تا کہ عدل و انصاف قائم ہو۔ کہیں نہیں لکھا کہ مساوی تعلیم یافتہ لوگوں میں سے فوقیت فلاں یا فلاں قبیلہ یا قوم سے تعلق رکھنے والوں کو دی جائے گی۔ نائیجیریا کا قانون بھی تمام نائیجیریا کے باشندوں کے لئے ایک سا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ بعض دفعہ کسی کے ساتھ امتیازی سلوک ہوتا ہے تو وہ اس کی ذاتی تعلق داری یا رشتہ داری کی بنا پر ہوتا ہے۔ جہاں تک قانون بنانے کا تعلق ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر وہ کسی کو دوست رکھتا ہے تو اس کو جو متقی ہے اگر کوئی خدا تعالیٰ کی طرف سے انعامات کا مزا چکھتا ہے تو وہ اس کے تقویٰ کی وجہ سے ہے نہ کہ اس کے قبیلے یا قوم کی وجہ سے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ کوئی اس کے جناب میں قابل فخر نہیں ہو سکتا۔ تو ایمان لانے والوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ روحانی مراتب خدا کے رنگ اپنانے اور انصاف کو قائم کرنے سے نصیب ہوتے ہیں اور احمدی تو اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ وہ ایمان لانے والا ہے تو وہ ضرور اس بات کو یاد رکھے کہ وہ ناانصافی نہیں کرے گا۔ وہ اپنے اختیارات کو انصاف سے استعمال کرے گا اور تقویٰ کو بھی ملحوظ رکھے گا۔ حق، حقداروں کے حوالہ کرے گا۔ کسی اور قبیلہ کا حق اپنے قبیلہ کو ہرگز نہ دے گا کیونکہ یہ تقویٰ سے دوری کی بات ہے۔ یہ ان رستوں سے دوری کی بات ہے جن پر چلنے کا ایک احمدی نے حضرت مسیح موعود کے عہد بیعت کو مان کر کیا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ پر دو ذمہ داریاں ہیں۔ ایک عہد بیعت کی پاسداری اور دوسرے وطن سے محبت مگر انصاف کو کبھی نہ چھوڑیں اگر ایک دفعہ آپ نے انصاف اور غیر جانبدارانہ رویہ کو قائم کر دیا تو آپ سب سے زیادہ اپنے ملک کی خدمت کر سکیں گے۔ یہ بات اختیار کر کے آپ اپنے ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں لے آئیں گے۔ ورنہ یاد رکھیں، آپ کا قبیلہ، طاقت اور دولت آپ کو کوئی فائدہ نہ دے سکے گی۔ اللہ تعالیٰ نائیجیریا پر بہت مہربان ہے۔ اپنا فضل کرتے ہوئے اس نے اس کو بہت سی قدرتی معدنیات سے نوازا۔ آپ کے پاس پٹرولیم گیس اور معدنیات جیسے زنک، لائم سٹون، آئرن اور کولم بائٹ (Colum Biete) ہیں۔ اللہ نے آپ کو زراعت سے بھی نوازا ہے۔ کئی فصلیں یہاں اگتی ہیں اور کئی اگائی جا سکتی ہیں۔ اس سے زیادہ یہ کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے آباء و اجداد کو بہت خوش قسمت بنایا کہ انہوں نے تمام رسولوں کو مانا اور سب سے بڑھ کر رسول کریم ﷺ کو بھی مانا اور اس کے بعد خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ماننے کی وجہ سے احمدیوں کو اور بھی نوازا ہے یہ تمام نوازشات اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ احمدی خدا کا شکر ادا کریں تا کہ وہ خدا بڑھا بڑھا کر اپنے فضلوں سے نوازے۔ اپنے اچھے اعمال کو بڑھائیں جب خدا تعالیٰ مومنوں پر انعامات کرتا ہے تو ان کے نیک اور اچھے اعمال کی وجہ سے کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی یہ کہتے ہوئے کہ اللہ کا شکر ادا کر اور جو بھی شکر ادا کرے تو وہ محض اپنے نفس کی بھلائی کے لئے ہی شکر ادا کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو یقیناً اللہ غنی ہے اور بہت صاحب تعریف ہے۔

(لقمان:13)

تو ایک قانون جو اس آیت میں بیان ہوا ہے وہ یہ ہے کہ خدا کے انعامات کا شکر ادا کرتے رہو تا کہ خدا تعالیٰ تمہارے شکر ادا کرنے کی وجہ سے تم پر مزید انعامات کرتا رہے۔ یہ تم ہی ہو جو اس چیز کے محتاج ہو وگرنہ اللہ کو تو کوئی پرواہ نہیں۔ نہ تمہاری نمازوں کی اور نہ تمہاری تسبیح و تحمید کی۔ اللہ تعالیٰ نے تو واضح فرمایا ہے کہ اور اس وقت کو بھی یاد کرو جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔

پس اگر آپ چاہتے ہیں کہ مستقل طور پر اللہ کے انعامات آپ پر ہوتے رہیں تو آپ اس کے حضور شکر ادا کرتے رہیں ورنہ اللہ تعالیٰ نے تو اس آیت میں بڑے واضح طور پر انجام کے بارہ میں فرمادیا ہے کہ پھر کیا نتیجہ نکلے گا۔ ایک سچے مومن کی روح اس سے کانپ جاتی ہے۔ میں نے ابھی بتایا ہے کہ کیا سزا ہے

جو مل سکتی ہے جو ایمان لانے والے کو تباہ کر سکتی ہے تو ہر ایک ایمان لانے والے کو چاہئے کہ وہ سمجھے کہ خداتعالیٰ کیا چاہتا ہے اور یہ بات کامل فرمانبرداری کی وجہ سے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ جب آپ اپنی کامل فرمانبرداری کو اللہ اور اس کے رسول سے خاص کرتے ہیں تو چاہئے کہ آپ اس طریق کار کو ملحوظ رکھیں۔ جس کو ملحوظ رکھنے کا حق ہے۔ سب سے پہلے اپنے دلوں کو خدا کی محبت سے بھر لیں، ہر وقت اس کی حمد و تعریف کریں اور اس کے احسانوں کو یاد کرتے رہیں اور سوچیں کہ امام وقت کو ماننے کی وجہ سے اس نے مجھے کس قدر خوش قسمت بنایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا اس بات پر بھی شکر ادا کرتے رہیں کہ اس نے میرے ملک کو کس قدر معدنیات سے، وسائل والا بنایا ہے پھر اس کی حمد کے ساتھ تعریف و تسبیح کرتے رہیں اور آخر پر اپنی طاقتوں اور قوتوں کو جو خداتعالیٰ کی طرف سے آپ کو ملی ہیں ان کو صحیح طور پر بروئے کار لاتے ہوئے ان کا صحیح استعمال کریں اور اس بات پر بھی خدا کا شکر کریں۔ جیسے کسان اپنی تمام استعدادوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اچھے طریق پر کھیتی باڑی کرے تا کہ دوسرے لوگ خوراک کی قلت کا شکار نہ ہوں۔ فیکٹری کا مالک بہترین پروڈکٹس تیار کرے نہ صرف یہ کہ اس کے ملک کی ضروریات پوری ہوں بلکہ انٹرنیشنل مارکیٹ کے معیار کے مطابق ہوں۔ اسی طرح اگر ایک مزدور ہے تو وہ شکر گزاری کے ساتھ خوب خدمت کرے۔ خلاصہ کلام یہ کہ خداتعالیٰ کی نعماء صحیح طریق پر، جو اس نے آپ کو دی ہیں ان کا استعمال کریں۔ اگر یہ نعماء صحیح طریق پر استعمال نہ ہوئیں تو یہ بھی ناشکری ہوگی اور یہ بات خداتعالیٰ کو ناپسند ہے۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ دعا کرے کہ خداتعالیٰ اس کے ملک کے ہر فرد کو ان نعمتوں سے نوازے تا یہ نہ ہو کہ ناشکری کی وجہ سے وہ ان نعمتوں سے محروم رہنے والے ہوں۔ یہ بات ہر احمدی کو عاجزی میں بڑھائے گی۔ وہ اپنے ملک کے باشندوں کو بتاتا رہے کہ ان کی کامیابی کا دارومدار خداتعالیٰ سے تعلق اور شکر میں ہے اور باہمی محبت میں ہے۔ اس کے فضلوں کو حاصل کرنے کا یہ بھی ذریعہ ہے کہ اس خدا کا جو بے نیاز ہے شکر ادا کرتا رہے۔ وگرنہ اس کے اختیار میں لے لینا بھی اور نواز دینا بھی ہے۔ ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وطن سے محبت کا اظہار کرے اور ملک کے باشندوں سے بھی۔ اس کو چاہئے کہ وہ اس طریق پر اپنی زندگی بسر کرے۔

حضور انور نے فرمایا۔ ایک اور اہم بات جس کی طرف میں آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں وہ باہمی محبت ہے جو جماعتی ترقیات کے ساتھ ساتھ ملکی ترقیات کو بڑھانے کا بھی سبب بنے گی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔

یہ حقیقی ایمان لانے والوں کے لئے ایک حکم خداوندی ہے کہ کسی قوم کی دشمنی تمہیں زیادتی پر نہ اکسائے خواہ مقابل پر کافر ہی ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ دشمنی تم کو عدل و انصاف دکھانے سے نہ روکے۔ جب دونوں پارٹیاں ایک دوسرے سے زیادتی کرنے والی ہوں گی تو انصاف کو ملحوظ نہ رکھا جائے گا اور اس کے بعد ایمان لانے والے اور منکروں کے درمیان رأفت کا رشتہ قائم نہ رہے گا ہم احمدی ایک طرف تو اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے تا کہ ہم اپنے نفسوں کو پاک کریں، نہ صرف اپنے نفس کو بلکہ معاشرہ کو بھی جب کہ دوسری طرف ہم اپنے ہی ملک کے باشندوں سے ناروا سلوک رکھیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اپنے دشمنوں کی بداخلاقی کے بدلہ میں بھی ان سے بداخلاقی سے پیش مت آؤ بلکہ تم ہمیشہ عدل و انصاف سے کام لو یہ وہ احکام ہیں جو تمہیں تمہارے مدمقابل کے بارے میں دیئے جاتے ہیں۔ پس اس کا بہت خیال رکھنا چاہئے کیونکہ سب آپس میں بھائی ہیں تو ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ دوسرے سے بھائیوں والا سلوک کرے۔ جب ایک احمدی کہتا ہے کہ وہ مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو گیا ہے تو اس کے اخلاق کا بلند ہونا بھی نظر آنا چاہئے۔ باقی لوگوں کی نسبت اس کے اخلاق اچھے ہونے چاہئیں۔ قطع نظر اس کے کہ دوسرا کس قبیلہ کا ہے وہ اس سے حقیقی بھائیوں کی طرح سلوک کرے۔ انصاف کی تعلیم ہمیں حقوق کی ادائیگی سے نہیں روکتی۔ ہمیں اس بات کی بھی تعلیم دی جاتی ہے کہ جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا دشنوں سے بھی حسن سلوک کرنا چاہئے۔ جس قدر ہم پیار، محبت اور انصاف اپنے لوگوں کو دیتے ہیں ان کو بھی دینا چاہئے۔ آپ لوگ جو نائیجیریا کے باشندے ہیں آپ عہد کرتے ہیں کہ اپنے ملک سے محبت کریں گے۔ جب نائیجیریا کا قومی ترانہ پیش کیا جاتا ہے تو یہ بھی ہر نائیجیرین پر فرض ہے کہ وہ احترام سے کھڑا ہو خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا لا دین ہی کیوں نہ ہو۔

تعلقات میں یہ ضروری ہے کہ باہمی انصاف و رواداری کو ملحوظ رکھا جائے جب انصاف قائم ہو جائے گا تو ہر برائی دور ہونے لگے گی اور جب ہر برائی دور ہونے لگے گی تو باہمی محبت بڑھنے لگے گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ معاشرہ میں امن ہوگا اور جب معاشرہ میں امن قائم ہوگا تو ملک ترقی کرے گا تو ہر احمدی کا فرض ہے کہ ایک دوسرے کا خیال رکھے۔ اگر اس بات کو ملحوظ نہ رکھا تو احمدیت کی آغوش میں آنا کوئی معنی نہیں رکھے گا۔

حضور انور نے فرمایا۔ احمدیت کا یہ مقصد نہیں کہ ہم نے تعداد میں بڑھنا ہے بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ متقی لوگوں کو بڑھانے والی جماعت ہو۔ وہ ایسے لوگوں کی جماعت ہو جو خدا سے ڈرنے والے ہوتے ہیں اور جو اچھے کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو باہمی محبت کا حکم دیتا ہے اللہ یہ نہیں کہتا کہ ان سے انصاف نہ کرو جو احمدی نہیں مذہب کا معاملہ تو بندے کا خدا کے ساتھ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں۔ گو ہمیں اجازت ہے کہ ہم اپنے مذہب کی اچھائی بیان کرتے رہیں لیکن پھر بھی جبر و اکراہ کا کہیں بھی حکم نہیں۔ جو دین کی بات نہیں سننا چاہتا اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے تمہارے ساتھ نہیں۔ آپ کی ڈیوٹی تو یہ ہے کہ خداتعالیٰ نے جو حدود اور ذمہ داریاں آپ پر عائد کی ہیں آپ ان کی حفاظت کرنے والے ہوں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ایک دوسرے کی مدد کرو تا تم تقویٰ کو پانے والے ہو۔ اگر کسی بھی مذہب یا قبیلہ کا آدمی آپ کو مدد کے لئے بلاتا ہے تو ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ وہ آگے بڑھے اور اس کی مدد کرے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ برے کاموں میں مدد نہیں کرنی اور ہر اس کام سے بچنے کی کوشش کرنی ہے جو برا ہے اگر ہر احمدی برے کاموں میں مدد کرنا چھوڑ دے اور بڑھ کر اچھے کاموں کو کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا تو معاشرہ کا حقیقی امن آپ کے نام سے قائم ہوگا۔ اچھائی (Goodness) کیا ہے؟ اچھے کام اور نیک کام۔ اچھائی وہ کام ہے جو اللہ پسند کرتا ہے۔ اللہ اپنے بندے سے محبت کرتا ہے اور وہ پسند نہیں کرتا کہ اپنے بندے کو مشکل میں ڈالے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوگوں سے اچھے طریق پر بات کرو۔ یہ نہیں کہ تم اپنے تعلقات کی وجہ سے اچھے طریق پر بات کرو یا احمدیوں سے اچھے طریق پر بات کرو بلکہ اللہ فرماتا ہے کہ لوگوں سے محبت سے بات کرو۔ تو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارے آپس کے تعلقات بہتر ہوں اور تمام مضبوط تعلقات اس بات پر منحصر ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں ہم ان تبدیلیوں کو اپنے اندر لانے والے ہوں گے جو کہ رسول کریم ﷺ کے صحابہؓ میں رونما ہوئی تھیں۔ صحابہ میں کیا تبدیلیاں تھیں جو پیدا ہوئیں؟ انہوں نے اپنے اخلاق کے معیار بلند کئے۔ قربانیوں کے معیار بلند کئے۔ اپنے بھائیوں کے لئے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے بھائیوں کا اپنے سے زیادہ خیال رکھنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو اس طرح بیان فرمایا کہ وہ دوسروں کو اپنے پر فوقیت دیتے ہیں۔ خواہ انہیں تنگی کا سامنا ہی ہو۔ یہ اچھے اخلاق کی ایک بڑی مثال ہے کہ وہ اپنے لئے کچھ زیادہ نہیں رکھتے جبکہ ان کے قربانی کے معیار یہ ہیں کہ وہ اپنی خوراک کو اپنے بھائیوں کے ساتھ تقسیم کرتے تھے۔ جب آپ ان اخلاق کو اپنا لیں گے تو نیکی پھیلے گی اور نفسانیت ختم ہوگی۔ جب متقی بندہ کام کرتا ہے تو وہ اپنے نفس کو ملحوظ رکھتے ہوئے کام نہیں کرتا بلکہ وہ اس کام کو جماعت کے حساب میں شمار کرواتا ہے اور ملکی ترقی کا باعث ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے تو اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جس قدر وہ آسائش میں ہے اس کا بھائی بھی ہو جائے۔ اگر آپ مدد کی بجائے ان کی جڑیں کاٹنے لگ جائیں تو دوسرے کی عزت نفس کو تباہ کر رہے ہوں گے، تو اپنے اخلاق کو تباہ کر رہے ہوں گے اور جماعت اور ملک کی نیک نامی کو داغدار کر رہے ہوں گے۔ اسی لئے خداتعالیٰ نے ہمیں نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کا حکم دیا ہے تا کہ محبت کی فضاء قائم ہو۔ جو ملکی ترقی کا باعث بنے گی۔ تو ہر احمدی کو اس کی کوشش کرنی چاہئے۔ ایک بات اور ہے جو میں نوجوانوں کو کرنی چاہتا ہوں۔ نوجوان خدام الاحمدیہ اور نوجوان لجنہ اماء اللہ کو۔ اس زمانہ میں جبکہ بہت سی نئی ایجادات ہو رہی ہیں جو کہ آپ کو خدا کے نزدیک لے جانے والی ہوسکتی ہیں مگر آپ کو اس سے دور لے جا رہی ہیں۔ ہر احمدی اس بات کو پیش نظر رکھے۔ اگر تو وہ احمدی کہلواتا ہے تو بہت احتیاط سے کام لے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کے بارہ میں فرماتا ہے مومن وہ ہیں جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔

اس عمر میں بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں اور وہ لغو ہوتے ہیں جن میں سے ایک انٹرنیٹ بھی ہے کہ بعض نوجوان لوگ اس کو غلط کاموں کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ بجائے اس سے فائدہ حاصل کرنے کے ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لئے استعمال کر رہے ہیں اور لڑکے اور لڑکیوں کی دوستیاں بڑھانے کے لئے یہ استعمال ہو رہا ہے۔ بعض اوقات بداخلاق اور فحش فلمیں بھی انٹرنیٹ پر چل رہی ہوتی ہیں جو کہ مہذب لوگوں کے لئے نہیں ہوتیں۔ یہ فلمیں نوجوانوں کے اخلاق کو تباہ کرتی ہیں اور بہت سے لوگ اس کی وجہ سے اپنی زندگیوں کو تباہ کر لیتے ہیں۔ بعض والدین بھی اپنے بچوں کی وجہ سے فکرمند ہوتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکیوں کی وجہ سے۔ احمدی ہر صورت میں ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے ان سے بچے۔ اگر خدا نے یہ ایجادات ہمیں عطا فرمائی ہیں تو ان کے مثبت استعمال کی طرف توجہ ہو۔ اسے دعوت الی اللہ کے لئے استعمال کریں۔ بے شمار اعتراضات ہیں جو دین کے خلاف اٹھائے جا رہے ہیں۔ اگر ہر ملک کا احمدی ان اعتراضات کے جواب دینے لگے تو مدمقابل کو خاموش ہونا پڑے گا۔ یہ بات میں بہت مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ احمدی لڑکے اور لڑکیاں خاص طور پر انٹرنیٹ کے استعمال کے بارے میں ہوشیار ہو جائیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ حیا اور پاک دامنی مذہب کا خاصہ اور حصہ ہیں اور ہر احمدی لڑکے اور لڑکی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے تبھی وہ نیکی اور تقویٰ میں بڑھ سکیں گے اور تبھی وہ اس قابل ہوں گے کہ بری باتوں سے بچ سکیں۔ پس ہر احمدی مرد ہو یا عورت، نوجوان ہو یا بوڑھا۔ جس نے احمدیت قبول کی ہے اپنے اندر خاص تبدیلی پیدا کرے۔ وگرنہ جماعت کی طرف منسوب ہونے کا کیا فائدہ۔ حضرت مسیح موعود کے آنے کا مقصد یہی ہے کہ جو خلا بندے اور اس کے خالق کے درمیان رہ گیا تھا ختم ہو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمیں ایک عظیم مقصد کے لئے قربانی کرنی ہے اور وہ قربانی کیا ہے؟ وہ قربانی ہمارے نفسوں کی قربانی ہے اور ہماری نفسانی خواہشات کی قربانی ہے۔ یہ قربانیاں ہمیں جماعت کا ایک مؤثر اور گراں قدر حصہ بنائیں گی اور ہم اپنے ملک کے بہترین شہری بن جائیں گے۔ میری مزید یہ بھی دعا ہے کہ خداتعالیٰ آپ

میں یہ پاک تبدیلیاں پیدا فرمادے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نائیجیریا کوترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں بھی نمایاں کردے۔ ہر شخص کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اپنے ملک کو اپنی ذاتی خواہشات پر ترجیح دے اور ملک سے محبت اور قربانی کا مقام ہر احمدی میں نمایاں ہو۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو جو جلسہ پر آئے ہیں ان دعاؤں کا مستحق بنائے جو درد بھری دعائیں حضرت مسیح موعود نے قادیان کی چھوٹی سی بستی میں کیں۔ تا لوگ خدا کو پہنچانیں اور اس سے تعلق بڑھائیں۔ اللہ کرے کہ ہر لحہ آپ کی محبت خلافت احمدیہ سے بڑھے۔ جن نائیجیریز کو میں ملا ہوں یا جن سے خط و کتابت ہوئی ہے میں نے ان سب کو اخلاص و وفا میں بہت آگے پایا ہے اللہ کرے کہ یہ اخلاص و وفا مزید بڑھے اور مجھے ہمیشہ آپ کی طرف سے اچھی خبریں پہنچیں اور اب اس جلسہ میں آپ کی اخلاص و وفا کو جماعت اور خلافت کے لئے دیکھتے ہوئے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ سب سیدھے راستے پر چلنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس صحیح راستے پر جس کی تعلیم ہمیں حضرت مسیح موعود نے دی۔

اللہ آپ کو آپ کے ایمان میں بڑھائے۔ اللہ آپ کو نیکی اور اچھائی میں بڑھائے۔ (آمین)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ اختتامی خطاب پونے ایک بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ جماعت نائیجیریا کا یہ تاریخی جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ سالانہ کے اس آخری اجلاس میں مختلف مہمانان کرام شامل ہوئے الحاجی لاڈن احمد چیف آف UKE، الحاجی زکریا صاحب چیف امام UKE، امام آف Toho اور چیف امام اوٹا بالیفی اور دوسرے عمائدین نے شرکت کی۔

ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں ان تمام اماموں نے حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ ''حدیقہ احمد'' سے اپنی رہائش گاہ بیت مبارک ابوجہ کے لئے روانہ ہوئے۔

جلسہ گاہ سے روانگی کے وقت احباب جماعت مسلسل فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔ لوگ اس راستہ پر جمع ہونا شروع ہو گئے جہاں سے حضور انور کا گزر ہونا تھا۔ حضور انور کے یہ عشاق اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے نعرے بلند کر رہے تھے۔ جب حضور انور کی گاڑی لجنہ کی جلسہ گاہ کے قریب پہنچی تو خواتین اور بچیوں نے اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو الوداع کہا۔ پونے دو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

احباب جماعت کے تاثرات

نائیجیریا میں اندرون ملک سے یہ لوگ مختلف علاقوں سے ہزار کلومیٹر سے زائد کا سفر پندرہ پندرہ گھنٹوں میں طے کر کے پہنچے تھے۔ اس گرمی کے موسم میں بڑا لمبا اور تکلیف دہ سفر طے کر کے یہ لوگ حضور انور کے دیدار کے لئے آئے تھے اور ان میں سے ایک بڑی تعداد نومبائعین کی تھی جو گزشتہ چند سالوں میں جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔

نائیجیریا کے نارتھ کے اس خطہ میں جہاں ہمارا جلسہ گاہ ''حدیقہ احمد'' ہے ان دنوں شدید آندھیاں آتی ہیں اور بارشیں ہوتی ہیں۔ لیکن اللہ کے فضل سے جلسہ کے تینوں دن نہ تو کوئی آندھی آئی اور نہ ہی بارش ہوئی اور اس علاقے کے غیر احمدیوں نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ تین دن جلسہ میں کوئی آندھی اور بارش نہیں آئی اور آندھی اور بارش نہ آنے کی وجہ ان کے خلیفہ وقت کی یہاں موجودگی ہے ان کے خلیفہ خدا تعالیٰ کے ولی ہیں اور ان کی برکت کی وجہ سے نہ تو آندھی آئی اور نہ بارش ہوئی۔ ان کے خلیفہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے اور ان کا نظام خدائی نظام ہے۔ جب تیسرے دن جلسہ کا اختتام ہوا اور حضور انور جلسہ گاہ سے باہر تشریف لے گئے تو دو گھنٹے بعد شدید آندھی آئی اور بارش ہوئی۔

Maswara سٹیٹ کے ایک غیر احمدی چیف نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ حضور جیسی عظیم شخصیت یہاں تشریف لائی اور ہمارے ملک کے لئے یہ برکت کا موجب ہے اور یہ جلسہ ہمیں ہمیشہ یاد رہے گا۔ ایکٹوریل گنی اور کیمرون سے آنے والے نومبائعین نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہم نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا جلسہ نہیں دیکھا۔ جہاں مختلف قسم کی قوموں اور رنگ و نسل کے لوگ موجود ہوں۔ لوگوں کا ایسے مذہبی پروگرام کے لئے جمع ہونا اور ان کو اتنے دن رکھنا اور ان کو کھانا کھلانا یہ حیرت انگیز چیز ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ تھے، کوئی لڑائی جھگڑا، کوئی گالی گلوچ نہیں تھا ہر طرف پیار اور محبت کا ماحول تھا۔ یہ باتیں عام دنیا میں ممکن نہیں۔ یہ خدائی جماعت کا ہی کام ہے اور ایسے کام صرف خدا تعالیٰ کے چنیدہ لوگ ہی کر سکتے ہیں۔

نائیجیریا کے اس صد سالہ خلافت جوبلی کے تاریخ ساز جلسہ میں نائیجیریا کے علاوہ درج ذیل تیرہ ممالک سے وفود اور احباب شامل ہوئے۔

نائیجر (Niger)، کیمرون (Cameroon)، چاڈ (Chad) ایکٹوریل گنی (Equatorial Guinea)، کینیا (Kenya)، بینن (Benin) بورکینا فاسو (Burkina Faso)، غانا (Ghana)، ساؤتھ افریقہ، جرمنی، یو کے، امریکہ (U.S.A) اور پاکستان۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ کے تینوں دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ اور خطابات MTA پر Live نشر ہوئے۔

نصرت جہاں بورڈ کی میٹنگ

پروگرام کے مطابق چھ بجے شام ''نصرت جہاں بورڈ نائیجیریا'' کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر امیر صاحب نائیجیریا نے میٹنگ کا ایجنڈا پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں نائیجیریا میں مزید واقفین ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ مزید ڈاکٹر بھجوائے جائیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ یہ صورت حال صرف نائیجیریا میں ہی نہیں ہے۔ ہر ملک سے ایسی درخواستیں مل رہی ہیں لیکن ہمارے پاس واقفین ڈاکٹرز کی کمی ہے اور باوجود کوشش کے کمی ہے۔ حضور انور نے فرمایا نائیجیریا کے اور غانا جیسے ممالک جہاں کی جماعتیں پرانی ہیں ان کو خود کوشش کرنی چاہئے کہ ان کے اپنے واقف ڈاکٹر سامنے آئیں جو کہ خدمت کے جذبہ سے سرشار ہوں۔ اب آپ لوگ اپنا بوجھ خود اٹھائیں مرکز پر بوجھ نہ بنیں۔ اپنا انتظام خود کریں۔ فرمایا جو واقفین ڈاکٹر یہاں کام کر رہے ہیں ان کو کسی اور جگہ بھی بھجوایا جا سکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی پلاننگ کریں اور منصوبہ بندی کریں۔

حضور انور نے فرمایا سیکرٹری مجلس نصرت جہاں کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن بڑی مشکل ہے جو ڈاکٹر آتے ہیں تین سال یا پانچ سال کے عرصہ کے لئے ہوتے ہیں پھر بہت کم ہیں جو اپنا عرصہ بڑھاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا واقفین نو بچوں کی ابھی سے کونسلنگ کریں، ان کو گائیڈ کریں، جو بچے ذہین ہوں، باصلاحیت ہوں اور ان کا تعلیمی معیار بہت اچھا ہو وہ میڈیکل لائن میں جائیں اور ڈاکٹر بنیں اور خدمت کریں۔

حضور انور نے فرمایا سیکرٹری صاحب وقف نو سے پوچھیں کہ جو طلباء ذہین ہیں اور میڈیسن میں دلچسپی ہے ان کا جائزہ لیں اور ابھی سے کونسلنگ کریں۔

احمدی کالج Umaisha کے بارہ میں امیر صاحب نے درخواست پیش کی کہ اس کالج کو College of Technology میں تبدیل کرنے کا پروگرام ہے کیونکہ علاقہ کے لوگوں کیطرف سے اس کی ڈیمانڈ ہے اور اس کی ضرورت بھی ہے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس بارہ میں پہلے Feasibility Report تیار کریں اور وہ بھجوائیں، علاقہ کیسا ہے۔ طلباء کتنے ہوں گے، اساتذہ کہاں سے آئیں گے، آمد کیا ہوگی، اخراجات کیا ہوں گے اور کہاں سے پورے ہوں گے، ٹیکنیکل اساتذہ کی ضرورت ہوگی، پھر متعلقہ سامان، اشیاء کی ضرورت ہو گی، ان تمام امور کا جائزہ لے کر بھجوائیں۔ حضور انور نے فرمایا نیز یہ بھی بتائیں کہ آیا College of Technology اس موجودہ کالج کے ساتھ چلے گا یا صرف کالج آف ٹیکنالوجی بنانا چاہتے ہیں۔ پرنسپل صاحب سے بھی مشورہ کر لیں۔

واقفین ڈاکٹر کی رخصت کے بارہ میں امیر صاحب نائیجیریا نے درخواست کی کہ پانچ سال بعد رخصت دی جاتی ہے جو کہ ایک لمبا عرصہ ہے۔ اسے اگر تین سال بعد کر دیا جائے تو آسانی ہو جائے گی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ اس بارہ میں فکر مند نہ ہوں، یہ میرے اور ان واقفین ڈاکٹر کے درمیان ہے۔ ان ڈاکٹرز نے زندگی وقف کی ہوئی ہے اور جنہوں نے زندگی وقف نہیں کی انہوں نے پانچ سال کا معاہدہ کیا ہوا ہے حضور انور نے فرمایا آجکل تو حالات بہت بہتر ہو گئے ہیں۔ ہمارے پرانے مشنری، ڈاکٹرز اور ٹیچرز نے بڑی قربانیاں دی ہیں اور بڑے خراب حالات میں کام کیا۔ آپریشن ٹیبل نہیں تھا، بجلی نہیں تھی۔ عام کسی میز پر ٹارچ کی لائٹ سے آپریشن کرتے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے غانا میں قیام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جہاں میں مقیم تھا وہاں ایک بھی احمدی نہیں تھا جمعہ اور عید میں، بی بی ایک بچہ اور ایک لوکل معلم جو دوسرے علاقہ سے آیا کرتا تھا ہم تین مل کر جمعہ اور عید ادا کیا کرتے تھے جہاں رہائش تھی وہاں پانی بھی نہیں تھا اور بجلی بھی نہیں تھی ایک تیل کا اور گیس کا لیمپ تھا۔ دوسرے کمرے یا باتھ روم میں جانا ہے تو لیمپ ساتھ لے جانا پڑتا تھا تو پیچھے کمرے میں اندھیرا ہو جاتا تھا۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات بہت بہتر ہیں اور بہت سہولتیں مہیا ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اب وقت آ گیا ہے کہ اپنے لوگ آگے لائیں اور ان میں قربانی کی روح پیدا کریں تا کہ یہ خدا کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے لئے کام کریں۔ ممکن ہے آئندہ سالوں میں آپ کو کوئی ڈاکٹر بھی نہ مل سکے اس لئے اس کی ابھی سے تیاری کریں۔

اس کے بعد حضور انور نے امیر صاحب نائیجیریا سے استفسار فرمایا کہ آپ اپنا بجٹ کس طرح تیار کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر ادارہ سکول اور ہسپتال اپنا اپنا بجٹ بنائیں کیپٹل اخراجات اور آمد و خرچ کا بجٹ پھر یہ بجٹ نصرت جہاں بورڈ میں پیش ہو، نصرت جہاں بورڈ اس بجٹ کو دیکھے اور پھر مرکز کو بھجوائے۔ سال ختم ہونے سے تین ماہ قبل یہ بجٹ بن جانے چاہئیں۔ ہر ہسپتال کو کیپٹل بجٹ سے اس کا حصہ دیا جائے۔ روٹین کے بجٹ میں سے بھی آپ آئیٹم کاٹ نہیں سکتے۔ بعض کام کرنے ہوتے ہیں ضرورت ہوتی ہے۔ جو ہسپتال زیادہ انکم پیدا کر رہے ہیں ان کو کارکردگی کے لحاظ سے ترجیح دی جا سکتی ہے لیکن ہر ہسپتال کی ضروریات پوری ہونی چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپاپا (Apapa) ہسپتال کی بلڈنگ کی تعمیر مکمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ خاص طور پر تیسری منزل کی دائیں اور بائیں ونگ کو مکمل کیا جائے۔ حضور انور نے امیر صاحب نائیجیریا کو ہدایت فرمائی کہ یہ تعمیر مکمل کرنے سے قبل Structural Engineer کی رائے لیں اور اگر کسی حصہ کو نئے سرے سے تعمیر کرنا پڑے تو کریں۔ حضور انور نے ہسپتالوں کی مرمت اور تعمیر کے کام میں ایک کمیٹی کا تقرر بھی فرمایا۔

حضور انور نے احمدیہ کالج Umaisha، احمدیہ

سیکنڈری سکول آرا، احمدیہ سکول Onda کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ ان جگہوں پر بجلی نہیں ہے اور پانی کی بھی شدید قلت ہے اور حکومت کی طرف سے بھی کوئی گرانٹ وغیرہ نہیں مل رہی۔ حضور انور نے فرمایا اگر ان دونوں سکولوں میں کمپیوٹر کلاسز شروع کر دی جائیں تو فائدہ ہوگا۔ حضور انور نے دونوں سکولوں کو پانچ پانچ کمپیوٹر مہیا کرنے کی ہدایت فرمائی۔

حضور انور کی خدمت میں یہ معاملہ پیش کیا گیا کہ ایک سکول کے کلاس رومز میں کمی ہے۔ مزید کلاس روم تعمیر ہونے چاہئیں۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنے بجٹ کے مطابق کریں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ سکولوں کے بارہ میں یہ پلان بھی تیار کریں کہ کس طرح ان کو اس معیار تک لے جایا جاسکتا ہے کہ امتحانات کے دوران جو رقم حکومت کو ادا کرنی پڑتی ہے وہ نہ کرنی پڑے۔ طلباء کی تعداد میں بھی اضافہ کریں اور اپنا معیار بھی بڑھائیں۔

احمدیہ ہسپتال Igebu Ode کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر یہ ہسپتال اچھا کام نہیں کر رہا تو اسے بند کر دیا جائے۔ ایک سے ڈیڑھ سال تک اس کی پراگرس دیکھیں۔ اگر پراگرس اچھی ہے تو پھر ٹھیک ہے ورنہ اسے بند کیا جاسکتا ہے۔

جامعہ احمدیہ الارو (Ilaro) کے اخراجات کے بارہ میں امیر صاحب نائیجیریا نے بتایا کہ نصرت جہاں فنڈ سے ایک بڑی رقم مہیا کی جاتی ہے جس کی وجہ سے ہسپتالوں کو کیپیٹل دینے میں مشکلات ہوتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جامعہ کو چلانا اور اخراجات مہیا کرنا یہ نصرت جہاں بورڈ کی ذمہ داری نہیں ہے اور نصرت جہاں فنڈ سے اس کا خرچ نہیں جانا چاہئے بلکہ جماعت اس کا خرچ برداشت کرے اور جماعت اس کا بوجھ اٹھائے، اب موصیان بھی بڑھ رہے ہیں اور آمد بھی بڑھ رہی ہے۔ نومبائعین میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، قربانی میں آگے بڑھیں اور چندہ کی عادت ڈالیں۔ چندہ عام کی طرف توجہ دیں اور باقاعدہ پلاننگ کر کے یہ کام کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ معاملہ پیش کیا گیا کہ کیپیٹل بجٹ کی ایک دفعہ منظوری کے بعد رقم کی Release کے لئے دوبارہ منظوری لینے کی ہدایت ہے جس سے تاخیر ہوتی ہے اور کیپیٹل بجٹ خرچ کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جب ایک دفعہ بجٹ کی منظوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ منظوری لینے کی ضرورت نہیں۔ امیر صاحب مرکز سے منظور شدہ بجٹ کے مطابق رقم Release کر سکتے ہیں۔ ہاں اگر دوران سال منظور شدہ بجٹ میں سے کسی وجہ سے کسی کام پر رقم خرچ نہیں کی گئی تو سال ختم ہونے کے بعد یہ رقم خرچ کرنے کے لئے باقاعدہ اجازت لینی چاہئے اور اگر کوئی پراجیکٹ ایک سال یا زائد عرصہ میں مکمل ہوگا تو ابتداء سے ہی اس کی منظوری لے لینی چاہئے کہ یہ پراجیکٹ ایک سال سے زائد عرصہ، اتنے سالوں میں مکمل ہوگا۔ ساتھ ساتھ اخراجات کا مکمل حساب رکھا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جب کسی کام کے لئے درخواست بھجوایا کریں تو ساتھ بتایا کریں کہ ہمارے پاس کل رقم اتنی ہے اور اس میں فلاں پراجیکٹ کے لئے اتنی رقم منظور ہو چکی ہے اور اب اس قدر باقی ہے اور اس میں سے نئے کام کے لئے منظوری کی درخواست دی جا رہی ہے۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ نصرت جہاں بورڈ کی میٹنگ ہر دو ماہ بعد ہوتی ہے اگر کوئی ہنگامی کام ہو تو اس سے پہلے بھی میٹنگ بلا لی جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر میٹنگ کا ریکارڈ رکھیں۔ اگلی میٹنگ میں گزشتہ میٹنگ کے Minutes پڑھے جائیں۔ اگر کسی وجہ سے ایمرجنسی میٹنگ بلائی جائے اور سب ممبران کا حاضر ہونا ممکن نہ ہو تو کم سے کم کورم پورا ہونا چاہئے بورڈ کے چیئرمین صاحب، سیکرٹری صاحب، ڈاکٹر اور ٹیچر کی حاضری لازمی ہے۔ پھر بعد میں بورڈ کے تمام ممبران کو مطلع کیا جائے کہ ایمرجنسی میٹنگ ہوئی اور یہ معاملے ڈسکس ہوئے اور یہ فیصلے ہوئے۔ آپ کو انفارم کر رہے ہیں۔ پھر مرکز سے منظوری کے بعد آپ سب اس منظوری کے پابند ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر میٹنگ میں کسی بات سے کسی ممبر کا اختلاف ہو تو اس کا حق ہے کہ اپنی رائے محفوظ رکھتے ہوئے ریکارڈ میں لائے اور Minuts میں درج ہو۔ مکمل رپورٹ مرکز کو بھجوائی جائے پھر مرکز اس پر فیصلہ دے گا۔

حضور انور نے مزید ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ ہسپتالوں کو صاف ستھرا ہونا چاہئے اور ساتھ ساتھ مینٹیننس ہونی چاہئے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ مشین کی خرید سے پہلے اس کی مختلف Qualities پر بحث ہو سکتی ہے۔ لیکن باقاعدہ منظوری کے بعد انچارج ڈاکٹر کی صوابدید پر ہے کہ منظور شدہ رقم میں سے خریداری مکمل کرے اور یہ لازمی نہیں کہ ہر ہسپتال وہی مشین خریدے جو دوسرے ہسپتال نے خریدی ہے۔

جامعہ احمدیہ کے تعلق میں ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا West African Jamia غانا میں کھولا جا رہا ہے، جونیئر جامعہ الارو (Ilaro) میں ہی رہے گا۔ جو طلباء مزید تعلیم یعنی شاہد کی ڈگری کے لئے کوالیفائی کریں گے ان کو غانا بھجوایا جاسکتا ہے۔

ایک موقع پر حضور انور نے فرمایا کہ میں اس حق میں نہیں ہوں کہ کسی ادارے کو بند کیا جائے لیکن حالات اگر ایک خاص ڈگر پر لمبا عرصہ چلتے رہیں تو غور کیا جاسکتا ہے۔

امیر صاحب نائیجیریا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رپورٹ پیش کی کہ Nasarawa State میں جماعت کی کافی پراپرٹی ہے۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر امیر صاحب نے بتایا کہ مخالفت نہیں ہے اور نومبائعین کی کافی تعداد اس علاقہ سے آئی ہے۔ یہاں ہاؤسا زبان بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

حضور انور نے امیر صاحب نائیجیریا کو ہدایت فرمائی کہ حضور انور کے اختتامی خطاب کا مختلف مقامی زبانوں میں ترجمہ کر کے تمام احمدی احباب تک پہنچایا جائے۔

حضور انور نے امیر صاحب نائیجیریا کو فرمایا کہ جائزہ لیں کہ کس طرح ہمارے سکول اپنے اخراجات خود برداشت کر سکتے ہیں۔ کانو (Kano) کالج نے اپنی اچھی ساکھ قائم کی ہے۔ پرنسپل صاحب کے حکام سے اچھے تعلقات ہیں۔

حضور انور نے ہمارے سکولوں جہاں بجلی اور پانی کی مشکلات ہیں۔ ان کے لئے سولر سسٹم کا جائزہ لینے اور پانی کے لئے Borehole کروانے کے تعلق میں ہدایات فرمائیں۔ نیز حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اگر ان سکولوں میں بورڈنگ ہاؤس کی سہولت مہیا کرنے کے نتیجہ میں ترقی ہوگی تو اس کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ جہاں ہمارا اپاپا ہسپتال ہے وہاں اس علاقہ میں اگرچہ اور ہسپتال بھی ہیں لیکن اپاپا (Apapa) ہسپتال نے اپنا بہت اچھا معیار قائم کیا ہے اور ترقی کی ہے اور اچھے تعلقات بنائے ہیں اور دوسرے ہسپتالوں کے باوجود لوگ یہاں آنا پسند کرتے ہیں۔ گورنمنٹ آفیشلز کی بڑی تعداد آتی ہے او جو کورو ہسپتال نے بھی اچھی ترقی کی ہے۔ ایک وقت تھا کہ ہسپتال اپنے اخراجات بھی نہیں اٹھا سکتا تھا۔ کانو (Kano) ہسپتال کا معیار بھی بہت بہتر ہوا ہے اور ان کی آمد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

نصرت جہاں بورڈ نائیجیریا کی یہ میٹنگ شام سوا سات بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے اختتام پر بورڈ کے تمام ممبران نے حضور انور کے ساتھ اجتماعی تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

فیملی ملاقاتیں

اس میٹنگ کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ بیس فیملیز کے ایک سو بیس سے زائد ممبران نے حضور انور سے ملاقات کا شرف پایا اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔

واقفین نو کی کلاس

بعد ازاں پروگرام کے مطابق بیت مبارک ابوجہ میں واقفین نو بچوں اور بچیوں کا حضور انور کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عبدالباسل الوری نے پیش کی اور انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد عزیزم فرہاد احمد نے حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام ع

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

کے چند اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔

اس کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ جن کی عمر 15 سال سے زائد ہے وہ اپنا ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر ان واقفین نو نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ حضور انور نے ان بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ کیا آپ کو علم ہے کہ آپ وقف نو میں ہیں۔ آپ نے زندگی وقف کی ہوئی ہے اس پر ان بچوں نے ہاں میں جواب دیا۔ حضور انور نے دوبارہ دریافت فرمایا کہ کیا آپ اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں؟ اس پر بچوں نے ہاں میں جواب دیا۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایت فرمائی کہ ان بچوں سے دوبارہ دستخط کروائیں اور ان سے تحریر لیں کہ یہ اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے واقفین بچوں کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آپ کے والدین نے آپ کو اللہ کی راہ میں وقف کیا ہے۔ اب آپ نے اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہے۔ اپنی پڑھائی میں باقاعدگی اختیار کریں۔ سیکنڈری سکول کے بعد کیا کرنا ہے جماعت کو بتائیں۔ اگر جامعہ جانا ہے تو لکھیں کہ ہم نے جامعہ جانا ہے اور مربی بننا ہے۔ اگر دوسرے میدانوں میں جانا چاہتے ہیں تو آگاہ کریں۔ لڑکیاں میڈیکل میں جائیں ڈاکٹر بنیں یا نرس بنیں یا ٹیچر بنیں۔ اب جماعت آپ کو جو بھی حکم دے آپ نے وہی کرنا ہے اور کامل اطاعت کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ابھی سے جس میدان میں جس شعبہ میں جانا چاہتے ہیں، ذہنی طور پر اس کی تیاری کرلیں۔ عام احمدی بچوں سے آپ کا مقام زیادہ ہے۔ آپ اپنے اندر ایمانداری پیدا کریں۔ جماعتی کاموں میں حصہ لیں۔ اپنی حالت میں تبدیلی لائیں۔ نصائح فرمانے کے بعد اس پروگرام کے آخر پر حضور انور نے بچوں اور بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔ بڑی عمر کی بچیوں میں سکارف بھی تقسیم فرمائے اور بڑی عمر کے بچوں کو قلم بھی عطا فرمائے۔

بعد ازاں بچوں اور بچیوں نے علیحدہ علیحدہ گروپ کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ نو بجے یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کلاس میں 101 واقفین نو بچے اور 64 واقفات نو بچیاں شامل ہوئیں۔ کلاس کے اختتام پر حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک ابوجہ تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81964 میں عبدالمنان

ولد عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 45837

مسل نمبر 81965 میں سمیرا تنویر

زوجہ تنویر احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/216000 روپے (2) بینک بیلنس -/300000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ملک وصیت نمبر 54563۔ گواہ شد نمبر 2 عنصر محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 81966 میں داؤد احمد

ولد عبدالغفور قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع چک نمبر 350/W.B ضلع لودھراں مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد وصیت نمبر 15679۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 81967 میں طفیل احمد

ولد محمد امین قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ پلاٹ واقع دوالمیال اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) 12 کنال بارانی زمین واقع دوالمیال اندازاً مالیتی -/120000 روپے (3) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طفیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد وصیت نمبر 15679۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد حمید احمد ولد طفیل احمد

مسل نمبر 81968 میں ذیشان طارق

ولد محمد طارق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 انصر محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 81969 میں ثریا تسنیم

زوجہ فضل احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے 9 ماشے مالیتی اندازاً -/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر وصیت نمبر 43126۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد طاہر مربی سلسلہ ولد طاہر احمد

مسل نمبر 81970 میں محمد آصف

ولد طارق احمد قوم بٹ پیشہ والد کے ساتھ دکان عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون احمد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد طاہر مربی سلسلہ ولد طاہر احمد

مسل نمبر 81971 میں دلبر حسین

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1982ء ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی -/2000000 روپے (2) موبائیل مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دلبر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خلیل حسنی ولد خلیل احمد حسنی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طیب محمود احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 81972 میں ساجد حسین

ولد دلبر حسین قوم میاں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے (2) موبائیل مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود انجم ولد منظور حسین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد حفیظ ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 81973 میں شازیہ عتیق

زوجہ عتیق ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ عتیق۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 راحت محمود ولد دلدار احمد (مرحوم)

مسل نمبر 81974 میں رحمانہ فردوس

بنت عابد ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رحمانہ فردوس گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد شفیق ارشد

مسل نمبر 81975 میں طاہرہ احمد

زوجہ محمد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/72000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد نذر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نذر احمد ولد نواب دین

مسل نمبر 81976 میں حکیم یعقوب احمد ناصر

ولد چوہدری علی محمد (مرحوم) قوم جٹ گورائیہ پیشہ حکمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم ازفروخت زمین -/35000 روپے (رقبہ ابھی میرے نام ہی ہے) (2) ساڑھے تین مرلہ وراثتی مکان چک نمبر 52 گ۔ ب میں 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم یعقوب احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 یوسف شہزاد احمد ولد حکیم یعقوب احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد چوہدری علی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 81977 میں لقمان احمد

ولد نذیر احمد قوم تھہیم جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل

آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لقمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 توفیق احمد ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 81978 میں عرفان

ولد نذیر احمد قوم...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عرفان ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81979 میں نذیر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان واقع لاٹھیانوالہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے(2) 4 مرلہ احاطہ واقع لاٹھیانوالہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے(3) زرعی اراضی 3/1ایکڑ واقع چک نمبر 103 اندازاً مالیتی -/6000000 روپے (4) مزدہ ٹرالا اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت پراپرٹی ڈیلر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد عبدالماجد

مسل نمبر 81980 میں تنویر احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق منصور ولد حامد جاوید ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 81981 میں صادق علی

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صادق علی ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81982 میں محمد امجد

ولد اکبر علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد امجد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81983 میں مبشر اقبال

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر اقبال۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81984 میں عطاء الفہیم

ولد عبدالغفور قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عطاء الفہیم ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع

مسل نمبر 81985 میں محمد احمد

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رکشہ مالیتی -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81986 میں اللہ رکھا

ولد ارشاد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اللہ رکھا ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81987 میں محمود قمر

ولد ناصر احمد ناصر قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمود قمر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد عبدالماجد

مسل نمبر 81988 میں طاہر شہباز

ولد ناصر احمد ناصر قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 22 کنال واقع لاٹھیانوالہ (2) 3 مرلہ پلاٹ واقع لاٹھیانوالہ مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر شہباز۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81989 میں امتیاز احمد

ولد عبدالماجد قوم جٹ پیشہ ٹریکٹر ڈرائیور عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ٹریکٹر ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتیاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81990 میں عمران مجید

ولد مجید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران مجید۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81991 میں طارق عظیم تھہیم

ولد عطاء اللہ قوم تھہیم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق عظیم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان قیصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 34848

مسل نمبر 81992 میں شفیق احمد تھہیم

ولد حفیظ احمد قوم تھہیم جٹ پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفیق احمد تھہیم ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81993 میں رفیق احمد تھہیم

ولد حفیظ احمد تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رفیق احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81994 میں ظفر اقبال تھہیم

ولد محمود احمد قوم تھہیم جٹ پیشہ ٹرانسپورٹر ٹرک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظفر اقبال ۔گواہ شد نمبر1 توفیق احمد ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر2 شہباز احمد ولد عبدالماجد

مسل نمبر 81995 میں احسان الحق

ولد صبغۃ اللہ قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احسان الحق ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81996 میں محمد عاصم

ولد رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد عاصم ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 طارق منصور ولد حامد جاوید

مسل نمبر 81997 میں عطاء الحئی

ولد عزیز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عطاء الحئی۔گواہ شد نمبر1 طارق منصور ولد حامد جاوید۔گواہ شد نمبر2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 81998 میں خالد محمود

ولد عزیز احمد قوم تھہیم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خالد محمود۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 طارق منصور ولد حامد جاوید

مسل نمبر 81999 میں نوید احمد

ولد مجید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ہیلپر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نوید احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد ۔گواہ شد نمبر2 طارق منصور ولد حامد جاوید

مسل نمبر 82000 میں منصور احمد شاہد

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منصور احمد شاہد۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 82001 میں مبارک احمد

ولد خادم حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 82002 میں محمد بشارت اللہ خان

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد بشارت اللہ خاں ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 82003 میں محسن فہیم

ولد منیر احمد (مرحوم) قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محسن فہیم ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 82004 میں نعیم احمد

ولد منیر احمد (مرحوم) قوم تھہیم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال سکنی رقبہ مالیتی-/2000000 روپے (2) رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ (4 بھائی 1 بہن اور والدہ حصہ دار ہیں) مالیتی -/2000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر1 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد تھہیم ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 82005 میں عبدالاعلیٰ

ولد مجید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عبدالاعلیٰ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد تھہیم ولد حفیظ احمد تھہیم ۔گواہ شد نمبر2 توفیق احمد تھہیم ولد منیر احمد

مسل نمبر 82006 میں سمیرا نیلم

زوجہ لقمان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 209/R.B اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سمیرا نیلم ۔گواہ شد نمبر1 لقمان احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82007 میں ربیعہ اکرام

زوجہ عرفان احمد قوم جٹ پیشہ......عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209/R.B اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/242000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ربیعہ اکرم ۔گواہ شد نمبر1 عرفان احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 82008 میں فرحت اقبال

زوجہ مغفور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209/R.B اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی-/88000 روپے (2) حق مہر اداشدہ-/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت اقبال۔ گواہ شد نمبر1 مغفور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82009 میں مغفور احمد

ولد منیب احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت + پنشن عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209/R.B اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم گریجویٹی -/477000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مغفور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82010 میں مدثر نعیم

ولد منظور احمد قوم جٹ سدھو پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209/R.B اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 82011 میں ھبۃ الرؤف عطیہ

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209/R.B اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے -/88000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الرؤف عطیہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 82012 میں بشارت احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209/R.B اکال گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 82013 میں تنویر احمد

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109/R.B ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82014 میں حامد خان

ولد عالم خاں قوم راجپوت پیشہ پنشن رتجارت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109/R.B ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ پلاٹ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی محمود احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر 82015 میں وحید احمد

ولد جمال دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109/R.B ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82016 میں محمد امجد سعید

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ معمار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109/R.B ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 مرلہ رہائشی مکان میں 1/4 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت معمار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد امجد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82017 میں راشد شفیق

ولد محمد شفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109/R.B ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82018 میں اشفاق احمد

ولد محمد اقبال قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 27 سال بیعت...... ساکن چک نمبر 275/R.B کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 82019 میں سلطان احمد

ولد رشید احمد قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 559 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 82020 میں شائستہ ناصر

زوجہ ناصر احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل خاوند موصیہ

مسل نمبر 82021 میں مظفر احمد

ولد محمد طفیل قوم مہر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد محمد اسحاق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد سید محمد

مسل نمبر 82022 میں مبشر احمد

ولد محمد طفیل قوم مہر پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد محمد اسحٰق گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد سید محمد

مسل نمبر 82023 میں صفدر حسین

ولد خادم حسین قوم مہر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفدر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد سید محمد

مسل نمبر 82024 میں زاہد محمود

ولد عاشق حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 646 گ۔ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورتملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد سید محمد

مسل نمبر 82025 میں شاہد محمود

ولد عاشق حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد محمد اسحٰق۔گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد سید محمد

مسل نمبر 82026 میں خالد فاروق

ولد محمد فیروز قوم چھٹہ پیشہ کاشتکاری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع 543/E.B اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان 1 کنال 543/E.B اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (5 بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں) (3) بھینس مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خالد فاروق ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 34255۔گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 43875

مسل نمبر 82027 میں مدثر احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر عبداللہ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82028 میں سلمہ انتصار

زوجہ انتصار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شریف پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سلمہ انتصار۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاشف ولد منظور احمد ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر وقار ولد نثار احمد

مسل نمبر 82029 میں شمیم اختر

زوجہ ماسٹر منیر احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1987ء ساکن کینال پارک مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع کینال پارک اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) حق مہر اداشدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر منیر احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر ولد ماسٹر منیر احمد

مسل نمبر 82030 میں نصیر احمد باجوہ

ولد نذیر احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) $3\frac{3}{4}$ مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد لودھی ولد محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 82031 میں امینہ بیگم

بیوہ ممتاز احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/125000 روپے (2) بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) زرعی اراضی 6 کنال واقع بہوڑو چک نمبر 18 اندازاً مالیتی -/250000 روپے (4) زرعی اراضی $1\frac{1}{2}$ کنال واقع چھور مغلیاں اندازاً مالیتی -/30000 روپے ۔ روپے ماہوار بصورت -/1500 مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امینہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 واصف ممتاز ولد ممتاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی جلسہ

(جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر)

مورخہ 18 مئی 2008ء کو احمدیہ بیت الذکر چک 166 مراد میں جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر کے زیر اہتمام صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی جلسہ زیرصدارت محترم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاولنگر منعقد ہوا جس میں ضلع کے طول وعرض سے ایک ہزار تیرہ اطفال وخدام، انصار اور لجنات نے شمولیت کی اس بابرکت تاریخی اجتماع کے لئے بیت الذکر کے ہال بالائی منزل اور صحن کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور روح پرور عبارات پر مشتمل بینرز سے سجایا گیا تھا۔صحن میں سائبان اور برقی پنکھوں کا خصوصی انتظام کر کے چھاؤں اور ہوا کا انصرام کیا گیا۔ یہ ایک روزہ پروگرام تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔تلاوت اور نظم کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اور محترم جناب بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے خطابات فرمائے اس سے قبل مکرم محمود احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ ضلع بہاولنگر اور مکرم نذیر احمد خادم صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع بہاولنگر نے اظہار خیال کیا۔اس تاریخ ساز موقع پر اپنے محبوب امام حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں مبارکباد پیش کی اور عہد وفا کی تجدید کی ۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے مرکزی مہمانان گرامی اور انتظامیہ اور میزبان جماعت چک 166 مراد کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ بعدہ نماز ظہر وعصر باجماعت ادا کی گئی اور احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

جلسہ یوم خلافت

مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب امیر جماعت احمدیہ ہزارہ ڈویژن لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 4 مئی 2008ء کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالہ سے پورے ضلع ہزارہ کا جلسہ ہری پور میں منعقد کیا گیا۔اس جلسہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) اور مکرم احمد عرفان صاحب مربی ضلع نے خلافت کے سلسلہ میں تقاریر کیں ۔اس جلسہ میں ہری پور ، ایبٹ آباد ، حویلیاں ، حطار اور تربیلہ کے 220 احباب وخواتین نے شرکت کی جو ایک ریکارڈ حاضری ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس جلسہ کی برکات سے پورے علاقہ کے لوگوں کو فیضیاب کرے۔آمین

درخواست دعا

مکرم عاصم ضیاء باجوہ صاحب کارکن وکالت مال اول کی بیگم کو پیٹ درد کی پیچیدہ تکلیف لاحق ہے۔ حال ہی میں ان کا آپریشن بھی کیا گیا ہے۔مگر تکلیف بدستور قائم ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفاء عطا فرمائے۔آمین

سابق صدر پاکستان فضل الٰہی چودھری

1904ء میں مرالہ ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ 1924ء میں زراعتی کالج فیصل آباد سے بی ایس سی کیا۔ پھر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں داخلہ لیا اور 1927ء میں ایم اے (معاشیات) اور ایل ایل بی کی ڈگریاں حاصل کیں۔حصول تعلیم کے بعد گجرات میں وکالت شروع کی ۔ابتداء ہی سے ذہنی طور پر مسلم لیگ سے وابستہ تھے۔ مارچ 1940ء کی ''قرارداد لاہور'' کی منظوری کے بعد مسلم لیگ کے ٹکٹ پر صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔تحریک پاکستان کے سلسلے میں جیل بھی کاٹی۔قیام پاکستان کے بعد وزیر تعلیم وصحت کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 1956ء تا 1958ء مغربی پاکستان اسمبلی (ون یونٹ) کے سپیکر رہے۔1962ء اور 1965ء میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر اور 1970ء میں پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔

1972ء میں قومی اسمبلی کے سپیکر اور اگست 1973ء میں صدر مملکت منتخب کئے گئے۔ 5 جولائی 1977ء کو جب جنرل ضیاء الحق نے ملک میں مارشل لاء نافذ کیا تو ان کو عہدۂ صدارت پر برقرار رکھا تاہم ستمبر 1978ء میں جنرل صاحب خود صدر بن گئے اور چودھری صاحب کو سبکدوش کر دیا۔آپ نے 2 جون 1982ء کو وفات پائی۔مرالہ میں دفن ہوئے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم نصیر الدین صاحب ترکہ
مکرم فضل الدین احمد صاحب)

مکرم نصیر الدین صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم فضل الدین احمد صاحب مرحوم ولد مکرم میاں محمد دین صاحب مکان نمبر 1/9 دارالرحمت غربی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ۔ان کی امانت تحریک جدید میں مبلغ اکیاون ہزار روپے (Rs 51000/-) بطور ترکہ موجود ہیں۔ یہ رقم میری والدہ صاحبہ کو ادا کر دی جائے تمام ورثاء کو اس منتقلی رقم پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرمہ ناصرہ افتخار صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرمہ طاہرہ حی صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرم نصیر الدین منیر احمد صاحب (بیٹا)
5۔مکرمہ راشدہ ارشد صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرم اوالعزم احمد صاحب (بیٹا)
7۔مکرمہ منصورہ مشہود صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

ایک روزہ ہائیکنگ

کیوائی سے شوگراں اور ماکڑا کی 14 ہزار فٹ بلند چوٹی تک کا خوبصورت سفر

اگر آپ پہاڑی علاقوں کی ہائیکنگ کے میدان میں پہلی دفعہ قدم رکھ رہے ہیں یا آپ کے پاس وقت کی کمی ہے تو آپ ایک روزہ ہائیکنگ کا پروگرام بھی بنا سکتے ہیں۔ اس ایک دن کی ہائیکنگ میں آپ ہمالیہ کے قریباً سب عظیم نظاروں کو چھوٹے پیمانہ پر ایک دن میں ہی دیکھ سکتے ہیں۔

بالاکوٹ سے کاغان وادی میں روانہ ہوں تو پہلا پڑاؤ کیوائی ہے آپ اپنی سواری سے یہاں اتر جائیں اور علی الصبح کیوائی سے ماکڑا کی چوٹی کے لئے روانہ ہوں کیوائی قریباً تین ہزار فٹ کی بلندی پر ہے اور ماکڑا کی چوٹی قریباً چودہ ہزار فٹ بلند ہے۔ کیوائی کے قریب دریائے کنہار بڑے زور شور سے بہتا ہے اور موسم گرما میں بھی اس کا پانی شدید ٹھنڈا ہوتا ہے۔ کیوائی میں خودرو جھاڑیاں ملتی ہیں جو ہمالیہ میں اس بلندی پر عام ہیں۔ کیوائی سے آپ شوگراں کے لئے مسلسل چڑھائی کے سفر پر روانہ ہوتے ہیں اور جلد ہی جھاڑیوں کی جگہ لمبے پتوں والے چیل کے درخت لے لیتے ہیں جو Pina Longa Folia کہلاتے ہیں۔

چند میل کے بعد شوگراں کا خوبصورت مقام آتا ہے جو قابل دید ہے اس مقام کو حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور سیدہ ام متین صاحبہ کی قدم بوسی کا شرف بھی حاصل ہے۔

شوگراں سے دوبارہ چڑھائی شروع ہوتی ہے۔ درخت بدل جاتے ہیں اور چھوٹے پتوں والے Pines کے جنگل ملتے ہیں۔ شوگراں کی چھ سات ہزار فٹ کی بلندی سے آپ 10 ہزار فٹ کی بلندی پر پہنچتے ہیں جو جگہ عرف عام میں سری پایہ کہلاتی ہے۔ یہاں Tree Line ختم ہو جاتی ہے اور گرمیوں میں سبز گھاس کے وسیع و عریض میدان بہت ہی خوشنما دکھائی دیتے ہیں۔ ان سرسبز وسعتوں کو عبور کر کے سامنے ماکڑا کی چوٹی کھڑی ہے جس پر چوٹی سے نیچے تک مکڑی کے پاؤں کی طرح چٹان اور برف کی پٹیاں آتی ہیں اور برف اور چٹانوں کے درمیان کنارہ پر خوبصورت سرخ رنگ کے پھول اوپر سے نیچے تک بہار دکھاتے ہیں۔

ماکڑا کی چوٹی سے آپ کاغان کے علاوہ آزاد کشمیر کے خوبصورت پہاڑی علاقے بشرطیکہ فضا صاف ہو دیکھ سکتے ہیں۔ ماکڑا کی چوٹی پر کھانا کھا کر اور ظہر وعصر کی نماز پڑھ کر آپ کو واپسی کے سفر کی جلدی ہوتی ہے آنے جانے کا سفر تو صرف 22 میل ہے مگر شدید چڑھائی اور سخت اترائی وقت طلب ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پاکستان کو شخصی حکم پر نہیں چلنے دیا جائے گا

حیدرآباد بار ایسوسی ایشن میں وکلاء سے ٹیلی فونک خطاب میں معزول چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کو کسی شخصی حکم یا قانون کے تحت نہیں چلنے دیا جائے گا۔ ملک مصلحت پسندی یا سمجھوتوں کا متحمل نہیں سولہ کروڑ عوام وکلاء کی تحریک کے ساتھ ہیں اور جلد ملک میں آئین اور قانون کی بالادستی قائم ہوگی۔

صدر مشرف سے آرمی ہاؤس خالی کرانے کی درخواست اعتراض لگا کر واپس کر دی گئی

سپریم کورٹ آف پاکستان کی لاہور رجسٹری نے صدر پرویز مشرف سے آرمی ہاؤس خالی کرانے کیلئے دائر درخواست اعتراض لگا کر واپس کر دی ہے۔ واضح رہے کہ عدلیہ بچاؤ کمیٹی لاہور کے جنرل سیکرٹری میاں جمیل اختر نے اپنے وکیل بیرسٹر فاروق کے توسط سے سپریم کورٹ کی لاہور رجسٹری میں رٹ دائر کی تھی جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ صدر مشرف چونکہ فوج سے ریٹائر ہو چکے ہیں اس لئے اب ان کا آرمی ہاؤس میں قیام غیر قانونی ہے۔ لہٰذا سپریم کورٹ انہیں آرمی ہاؤس خالی کرنے کا حکم دے۔

مواخذے کی باتیں کرنے والے یاد رکھیں کہ صدر این آر او کا حصہ ہیں

مسلم لیگ (ق) کے مرکزی رہنما سینیٹر نثار اے میمن نے کہا ہے کہ صدر پرویز مشرف این آر او کا حصہ ہیں۔ پیپلز پارٹی اور دیگر اتحادی جماعتیں ان کے مواخذے کی باتیں کرنے سے قبل سوچیں کہ صدر کے خلاف گزشتہ دو سال سے سازشیں ہو رہی ہیں۔ حکومت نے عوام سے کئے وعدے پورے نہ کئے تو (ق) لیگ کی سربراہی میں عوامی انقلاب آئے گا۔ صدر مشرف اپنی آئینی مدت پوری کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ ہاؤس میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انتہا پسندوں کے خلاف موثر کارروائی کیلئے نئی پاکستانی حکومت کو مزید وقت دیں گے

امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس نے کہا ہے کہ افغانستان سے ملحق سرحدی علاقے میں انتہا پسندی کے ساتھ موثر طریقے سے نمٹنے کے لئے پاکستان کی نئی سول حکومت کو مزید وقت درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت تبدیلی کے عمل سے گزر رہا ہے۔ سول حکومت نئی ہے، میرے خیال میں جب تک نئی سول حکومت اپنے قدم نہیں جما لیتی اور انتہا پسندی کے خطرات کا مکمل ادراک نہیں کر لیتی۔ ہمیں اسے کچھ وقت دینا چاہئے۔

پٹرولیم مصنوعات، بجلی مہنگی کرنے کی سفارش

وفاقی کابینہ کی کمیٹی نے حکومت کو بجلی کی قیمتوں میں اضافے کی سفارش کی ہے۔ ذرائع نے ڈیلی ٹائمز کو بتایا کہ اگلے چند ماہ میں بجلی کی قیمتوں میں 14 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ نجی ٹی وی نے دعویٰ کیا ہے کہ اوگرا نے پٹرول کی قیمت میں 6 روپے اور ڈیزل کی قیمت میں 9 روپے فی لیٹر کی تجویز حکومت کو ارسال کر دی ہے۔

تنخواہوں اور پنشن میں 35 فیصد اضافے کا امکان

بیوروکریسی نے آئندہ مالی سال 2008-09ء کے بجٹ میں تنخواہوں اور پنشن میں اضافے کے لئے حکومت کو 10 سے 20 فیصد، کنوینس الاونس میں 25 فیصد جبکہ نان گزیٹڈ ملازمین کے میڈیکل الاؤنس میں 20 فیصد اضافے کا فارمولا پیش کیا ہے۔ تاہم عوامی نمائندے ملازمین کو تنخواہوں اور پنشن میں کم از کم 35 فیصد اضافہ کی یقین دہانی کرا رہے ہیں جبکہ خود سرکاری ملازمین 20 سے 25 فیصد اضافے کی توقع ظاہر کرتے ہیں۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں اسی فارمولے کی ہی وکالت کی گئی ہے تاہم اضافے کے حوالے سے حتمی فیصلہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں ہی کیا جائے گا۔

حمل کے دوران ذہنی دباؤ بچوں میں دمے کا باعث بن سکتا ہے

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ ذہنی دباؤ میں مبتلا حاملہ خواتین کے بچوں کو دوسری ماؤں کے بچوں کی نسبت دمہ کا مرض لاحق ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جون

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:06
غروب آفتاب	8:12

FD-10

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

سلطان آٹو سپیئر پارٹس+لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C, Rehmanpura, Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313, 0300-8080400

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center. Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510